بسم اللہ الرحمن الرحیم

سن قیام: ۱۴۱۸ھ — ۱۹۹۸ء

مختصر

تعارف و احوال

۴۱-۱۴۴۰ھ/۲۰-۲۰۱۹ء

جامعۃ الامام محمد انور شاہ دیوبند

عقب عیدگاہ، دیوبند 247554 (یوپی)

بانی

معتمد

سید احمد خضر شاہ مسعودی کشمیری

Jamia Imam Mohammad Anwar Shah

Allama Anwar Shah Road, Behind Eidgah,
Deoband - 247554 (U.P.) India

Contact No. : +91 8006075484
Tel.(office) : 01336-220471
E-Mail : ahmadanzarshah@gmail.com

احوالِ واقعی

سید احمد خضر شاہ مسعودی کشمیری

خشت وسنگ کی تعمیر اور فلک بوس عمارتوں سے بڑھتی ہوئی دل چسپی کے باعث، دینی مدارس کی توجہ بنیادی مقصد تعلیم وتربیت کی طرف کم ہوتی گئی۔ ابتدائی درجات کی تعلیم پر اس صورت حال کے سب سے زیادہ اور سنگین اثرات مرتب ہوئے اور ؎

خشت اوّل چوں نہد معمار کج ☆ تا ثریا می رود دیوار کج

کے بہ موجب نہائی درجات کی تعلیم بھی متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی اور نتیجتاً باصلاحیت فضلاء اور کارآمد مدرّسین کی فراہمی خود مدارس کے لیے بھی ایک سنگین مسئلہ بنتا جارہا ہے۔

اسی دردناک صورت حال کے پیش نظر جامعہ امام محمد انور شاہ کا قیام عمل میں آیا۔ ایک طرف یہ المیہ ہی کچھ کم نہ تھا کہ علمی دنیا کے لیے اس سے بھی زیادہ سوہان روح بات یہ تھی کہ حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ جیسی نابغہ اور عبقری شخصیت کے علوم ومعارف، تحقیقات وتفردات، تحریرات ونگارشات اور اَمالی و افادات یا تو اب تک مسودات ومبیضات ہی بنے رہے، یا جو اشاعت پذیر ہوئے ان میں سے بھی غالب حصہ بہ زبان عربی وفارسی، جس کے سبب فی زمانہ عام استفادہ بہت مشکل ہوگیا۔ اس حوالے سے صرف ایک پہلو امید افزا اور خوش آئند تھا کہ اس علمی ورثے کا بڑا حصہ عصر حاضر کے بالغ نظر عالم و محدث اور حضرت علامہ کشمیریؒ کے صلبی وعلمی وارث فخر المحدثین حضرت مولانا سید محمد انظر شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کے امین اور قدردان ہاتھوں میں ہونے کے سبب اپنی اصل حالت میں محفوظ رہا۔

اس نادر ذخیرۂ علم وتحقیق کی مستقل بنیادوں پر حفاظت واشاعت کے احساس نے ''جامعہ امام محمد انور شاہ'' کے قیام کی ضرورت کو دوآتشہ بنا دیا۔ چناں چہ بنام خدائے ذوالجلال حضرت شاہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی زیرنگرانی شوال المکرّم ۱۴۱۸ھ میں ادارہ ہذا کا قیام عمل میں آیا۔

جامعہ امام محمد انور شاہ نے مختصر مدت میں جو خدمات انجام دی ہیں وہ حضرات علمائے کرام سے روزِ اوّل سے دادِ تحسین حاصل کر رہی ہیں، حفظ و ناظرہ وتجوید اور درجاتِ عربی (از اعدادیہ وعربی اوّل تا دورۂ حدیث شریف)، تکمیل ادب عربی وافتاء اور عصری علوم وکمپیوٹر کے شعبہ جات نہایت مفید اور کارآمد خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان چند صفحات میں مختصر تعارف کے ساتھ ہی امام العصر حضرت علامہ سید محمد انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ نیز بانی جامعہ فخر المحدثین حضرت مولانا سید محمد انظر شاہ کشمیریؒ کی تاب ناک حیات کے مختصر خاکے بھی پیش کیے جارہے ہیں۔

امام العصر حضرت علامہ سید محمد انور شاہ کشمیریؒ

دارالعلوم دیوبند نے اپنی ڈیڑھ سو سالہ تاریخ میں جن نابغۂ روزگار شخصیات کو پیدا کیا، ان میں نمایاں ترین نام حضرت علامہ کشمیریؒ کا ہے۔ حضرت علامہ کشمیری وادئ لولاب کشمیر کے ایک ممتاز علمی و دینی خانوادے میں شوال ۱۲۹۲ھ میں پیدا ہوئے، مکتبی وابتدائی عربی تعلیم کشمیر، نیز ہزارہ صوبہ سرحد میں حاصل کرنے کے بعد ۱۳۱۰ھ میں دارالعلوم دیوبند میں داخل ہوئے اور ۱۳۱۴ھ میں فراغت حاصل کی۔ ۱۲؍سالوں تک مدرسہ امینیہ دہلی، مدرسہ فیض عام سوپور کشمیر میں خدمات تدریس، اصلاحی وتبلیغی اسفار اور زیارتِ حرمین شریفین کے بعد ۱۳۲۷ھ میں دارالعلوم دیوبند میں حدیث شریف کے مدرّس مقرر ہوئے۔

حضرت شیخ الہندؒ نے اپنے طویل سفر حجاز کے پیش نظر آپ کو اپنا مسند نشین بنایا اور آپ اُس وقت سے ۱۳۴۶ھ تک دارالعلوم دیوبند کے صدر مدرّس اور شیخ الحدیث رہے۔ آخری پانچ سال ڈابھیل گجرات میں گزار کر، اس علاقے کی سنہری تاریخ کی بنیاد رکھی اور صرف ۶۰؍سال کی عمر میں ۱۳۵۲ھ میں وفات پاکر، عیدگاہ دیوبند سے متصل آسودۂ خواب ہوئے۔

حضرت علامہ کشمیریؒ کا حافظہ بے نظیر، ذکاوت و ذہانت حیرت انگیز، یادداشت غضب کی، جو کتاب دیکھ لی وہ برنوک زبان ہوگئی، حدیث شریف کا درس دیا تو ایک خوش آئند انقلاب برپا ہوگیا، کسی مسئلہ پر کچھ لکھا تو محققین انگشت بدنداں رہ گئے۔ قادیانیت کی تردید اور ختم نبوت کے اثبات میں ایک سو سے زیادہ صریح وصحیح دلائل قرآن وحدیث سے پیش کئے تو ساری دنیا آخر میں صد آفریں کہہ پڑی، حدیث نبویؐ کی بابت تواتر پر کلام کیا تو اچانک تمام ذخیرۂ حدیث، ظن وتخمین کی پگڈنڈی سے نکل، یقین واذعان کی شاہ راہ معلوم ہونے لگا۔ عفت و پاک دامنی اور تقوی وطہارت ایسی کہ ۳۵؍سال تک کسی نامحرم عورت پر نگاہ نہ پڑی اور نماز پنج گانہ تو دور، تہجد کی نماز بھی قضا نہ ہوئی۔ اسی لیے معروف مصری عالم ومحدث علامہ محمد زاہد الکوثریؒ اور شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ نے کہا کہ علامہ کشمیریؒ جیسا عالم گزشتہ پانچ سو سالوں کے دوران پیدا نہیں ہوا۔ کسی نے آپ کو چلتا ہوا کتب خانہ اور کسی نے مجسم علم سے تعبیر کیا۔ کوئی آیۃ من آیات اللہ قرار دے رہا تھا تو کسی نے کچھ اس طرح خراج عقیدت پیش کیا کہ صحابہؓ کا قافلہ جا رہا تھا، حضرت شاہ صاحبؒ پیچھے رہ گئے تھے۔

جامعہ امام محمد انور شاہ، دیوبند اسی عبقری وعظیم شخصیت کے نام سے منسوب اور اسی کے چھوڑے ہوئے علمی کاموں کی تکمیل میں مشغول ہے۔

فرحمه الله رحمة واسعة و تقبل الجامعة قبولاً حسنا.

مسجد انور شاہ کا دل کش منظر

مسجد کا اندرونی منظر

مسجد کا برآمدہ وصحن

ابن الانور فخر المحدثین، منفرد ادیب و صاحب طرز خطیب
حضرت مولانا سید محمد انظر شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ اللہ

این خانہ ہمہ آفتاب است۔ والد گرامی نہ صرف برصغیر بلکہ پورے عالم اسلام میں بے نظیر عالم و محدث، دادا کشمیر کے ممتاز عالم ورجل صالح اور جد امجد شیخ مسعود نوری اپنے دور کے عظیم داعی اسلام، مبلغ و مصلح اور عالم۔

شاہ صاحب کا رجحان، حالات زمانہ سے مجبور اور کم سنی ہی میں والد گرامی کا سایہ اٹھ جانے سے عصری علوم کی طرف ہو گیا۔ لیکن توفیق الٰہی نے دست گیری فرمائی اور شاہ صاحب نے دارالعلوم دیوبند میں چند ہی سالوں میں علوم کی تکمیل کر لی اور دارالعلوم میں بہ حیثیت مدرس منتخب کر لیے گئے۔

والد کی شبیہ، علمی دنیا میں ان کی قدر و منزلت اور دارالعلوم کے ماحول میں اپنا وقار واعتبار پیدا کرنے کے جذبہ نے شاہ صاحب کو شبانہ روز محنت کرنے پر لگا دیا، نتیجہ ظاہر تھا کہ شاہ صاحب چند ہی سالوں میں طلبہ کے درمیان انتہائی مقبول، اپنے رنگ و آہنگ کے منفرد استاذ بن گئے، میزان سے بخاری تک ہر کتاب پڑھائی اور ندرت و ابتکار کے ساتھ۔ لکھنے پر آئے تو الفاظ کی بندش، ترکیب کی ندرت، مضمون کا اچھوتا پن دیکھ کر ہر صاحب ذوق کہہ اٹھا ''کرشمہ دامن دل می کشد کہ جا ایں جاست''۔

حالات کی ستم ظریفی ۱۹۸۲ء میں دارالعلوم سے علاحدگی پر منتج ہوئی، جامع مسجد کی چٹائیوں سے اٹھے اور عیدگاہ سے آگے ایک دوسرا دارالعلوم کھڑا کر دیا اور اس کی صدارت تدریس و منصب شیخ الحدیث کو زینت بخشی۔ کچھ نیا، انوکھا اور خوب سے خوب تر کر ڈالنے کے مزاج نے وفات سے ۹-۸ سال پہلے ''معہد انور'' قائم کیا، جو محض درجہ حفظ سے شروع ہو کر قلیل ترین مدت میں دورۂ حدیث شریف و تکمیل ادب عربی و افتاء کی معیاری تعلیم گاہ بن گیا اور دنیا میں ''جامعہ امام محمد انور شاہ'' کے نام سے متعارف ہو گیا۔

تفسیر مدارک کے اردو ترجمہ و تحشیہ کے علاوہ درجنوں کتابیں تالیف کیں، ہزارہا ہزار علمی، دینی، اصلاحی، سیاسی و سماجی مضامین تحریر کئے۔ صحت قابل رشک، ہمت جواں، حوصلے بلند اور آسمان پر کمندیں ڈالنے کے لیے بے تاب۔ ۵۵ر سال تک دین و علم کی خدمت اور تدریسی فرائض انجام دینے کے بعد چند مہینے جگر و گردہ کی بیماریوں سے نبرد آزما رہے۔ بالآخر وقت موعود آن پہنچا۔ حضرت شاہ صاحب کی پیدائش رشک بغداد و بخاریٰ سرزمین دیوبند میں ۱۴ر شعبان ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۶ر جنوری ۱۹۲۹ھ میں ہوئی۔ جہد مسلسل، محنت و مشقت، علم و حکمت، اصلاح و نصیحت، درس و تدریس، تحریر و تصنیف اور وعظ و خطابت سے لبریز زندگی کی ۸۲ر بہاریں دیکھنے کے بعد ۱۹ر ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ مطابق ۲۶ر اپریل ۲۰۰۸ء کو رحلت فرما گئے۔

اللھم انزل علیہ شآبیب رحمتک و رضوانک (آمین)

فہرست اکابرامت جن کی سرپرستی، توجہات روحانی، ادعیۂ صالحہ، ارشاداتِ عالیہ اورورودِ مسعود کے فیوض وبرکات سے جامعہ بہ راہِ ترقی ہے

- ★ خطیب الاسلام حضرت مولانا محمد سالم صاحب قاسمی، مہتمم دارالعلوم وقف دیوبند
- ★ شیخ طریقت حضرت مولانا قمرالزماں صاحب الہ آبادی مہتمم دارالمعارف الہ آباد
- ★ حضرت مولانا محمد اسلم صاحب قاسمی صدر مدرس دارالعلوم وقف دیوبند
- ★ حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری صدر مدرس وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند
- ★ حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند وصدر جمعیۃ علماء ہند
- ★ حضرت مولانا ریاست علی صاحب بجنوری، استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند
- ★ حضرت مولانا محمد شاہد صاحب سہارن پوری، امین عام مظاہر علوم سہارن پور
- ★ حضرت مولانا ڈاکٹر سعید الرحمٰن صاحب ندوی اعظمی، مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ
- ★ حضرت مولانا قاری سید محمد عثمان صاحب منصور پوری، استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند
- ★ حضرت مولانا نعمت اللہ صاحب اعظمی، استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند
- ★ حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی سابق صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ
- ★ حضرت مولانا خالد سیف اللہ صاحب رحمانی، المعہد العالی حیدر آباد
- ★ حضرت مولانا اسرار الحق صاحب قاسمی، صدر تعلیمی فاؤنڈیشن دہلی
- ★ حضرت مولانا محمد عبیداللہ اسعد صاحب، مہتمم مدرسہ جامعہ عربیہ ہتھورا باندہ
- ★ حضرت مولانا نورالحسن صاحب راشد، کاندھلہ
- ★ حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب فتح پوری، مفتی اعظم مہاراشٹر
- ★ محترم جناب میر واعظ عمر فاروق، بانی وچیئرمین حریت کانفرنس جموں وکشمیر
- ★ حضرت مولانا مفتی عبداللہ صاحب پھول پوری، ناظم بیت العلوم سرائے میر
- ★ حضرت مولانا قاری محمد قاسم صاحب، امام وخطیب پریامیٹ مسجد مدراس
- ★ محترم جناب شیخ سہیل صاحب، صدر تنظیم علمائے ہند مہاراشٹر، بمبئی
- ★ محترم جناب بشیر احمد کچلو صاحب، وزیر برائے حج واوقاف جموں وکشمیر
- ★ حضرت مولانا مفتی مظفر حسین صاحب، مہتمم دارالعلوم سوپور کشمیر
- ★ حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن چمپارنی، شیخ الحدیث جامعہ رحیمیہ دہلی
- ★ حضرت مولانا ڈاکٹر محمد حارث ندیم صاحب، مہتمم مدرسہ صدر بازار دہلی
- ★ حضرت مولانا ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی، مکہ مکرمہ
- ★ حضرت مولانا عبدالحمید اسحاق صاحب مہتمم دارالعلوم آزادول، جنوبی افریقہ
- ★ حضرت مولانا ڈاکٹر تقی الدین صاحب ندوی، استاذ حدیث ابوظہبی
- ★ حضرت مولانا بدرالحسن صاحب القاسمی، کویت
- ★ محترم جناب اقبال اے پٹیل صاحب، زامبیا
- ★ محترم جناب یونس محمد حسین صاحب، ماریشس
- ★ محترم جناب محمد اشری احمد صاحب، مدرسۃ القرآن، ملیشیا
- ★ محترم جناب فردوس بن عبداللہ صاحب، ملیشیا
- ★ حضرت مولانا ازہر صوبے دار صاحب، کینیڈا
- ★ حضرت مولانا اظہار احمد صاحب قاسمی دیوبندی، لندن
- ★ حضرت مولانا شفاعت احمد صاحب، ویسٹ انڈیز
- ★ الشیخ جاثر عودہ، ڈائریکٹر مرکز دراسات مقاصد شریعت لندن

دارالاقامہ کا گیٹ

زیرتعمیر جدید دارالاقامہ

کتب خانہ کا اندرونی حصہ

ایک اہم گذارش

جامعہ امام محمد انور شاہ، دیوبند اپنی تعلیم وتربیت، نظم وانتظام اور دینی وعلمی خدمات کے اعتبار سے ملک کا معروف و ناموراداره ہے۔اس نے گذشتہ ۲۲ سالوں میں خدا تعالیٰ کے فضل وکرم بانی جامعہ فخر المحدثین حضرت مولانا سید محمد انظر شاہ کشمیریؒ کے اخلاص اور حضرات اساتذہ و کارکنان کی محنت کے سبب ملک کے تعلیمی حلقوں میں نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ جامعہ میں **درجۂ حفظ، ناظرہ وعالمیت** کے شش سالہ نصاب کے ساتھ **تکمیل ادب عربی** اور **تکمیل افتاء** کے ساتھ **عصری علوم** اور **کمپیوٹر** کا نصاب بھی زیر عمل ہے۔

اس کی وجہ سے جامعہ کی ضروریات بہت بڑھ گئی ہیں۔ مزید اساتذہ کا تقرر، طلبہ کی تعداد میں معقول اضافہ، رہائش گاہوں ودرسگاہوں کی تعمیر، طلبہ کی امداد اور مطبخ کی توسیع۔ یہ ضروریات خدا تعالیٰ کے فضل وکرم کے بعد برادرانِ اسلام کے مالی تعاون سے پوری ہوں گی۔ ان شاء اللہ

آپ حضرات سے گذارش ہے کہ مذکورہ بالا ضروریات کی تکمیل کے لیے جامعہ کا بیش از بیش تعاون فرمائیں اور عند اللہ ثواب دارین کے مستحق ہوں۔

ان اللّٰہ لایضیع اجر المحسنین

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ عبارت لکھیں

Jamia Imam Mohammad Anwar Shah

A/C No. 520101265117956

CORPORATION BANK DEOBAND

IFSC CODE: CORP0000786

شعبہ جات

جامعہ امام محمد انور شاہ ، دیوبند کا انتظامی، تعلیمی اور تربیتی کام درج ذیل مختلف شعبہ جات میں پھیلا ہوا ہے:

(۱) شعبۂ اہتمام:

یہ شعبہ جامعہ امام محمد انور شاہ کا ایک کلیدی شعبہ ہے۔ تعلیمی، تربیتی و جملہ شعبہ جات و دفاتر اسی کے تحت کام کرتے ہیں۔ تمام شعبوں کی منظوری سے متعلق کاغذات اسی شعبہ سے ہو کر گذرتے ہیں۔

(۲) شعبۂ تعلیمات:

یہ جامعہ کا اہم اور بنیادی شعبہ ہے۔ اس کے تحت درج ذیل تعلیمی درجات ہیں:

(الف) تحفیظ القرآن الکریم و ناظرہ

(ب) عربی درجات از اعدادیہ و سال اوّل تا دورۂ حدیث شریف

(ج) تکمیل ادب عربی

(د) تکمیل افتاء

(۳) شعبۂ محاسبی

(۴) شعبۂ تنظیم و ترقی

(۵) شعبۂ مطبخ

(۶) شعبۂ دارالاقامہ و صفائی

(۷) شعبۂ نشر و اشاعت

(۸) شعبۂ کتب خانہ

(۹) شعبۂ تعمیرات

(۱۰) شعبۂ برقیات

(۱۱) شعبۂ کمپیوٹر

(۱۲) شعبۂ انٹرنیٹ

(۱۳) شعبۂ محافظ خانہ

(۱۴) شعبۂ محدث عصر

(۱۵) شعبۂ مہمان خانہ

(۱۶) شعبۂ اسٹور روم

انور ہال

انور ہال کا مشرقی حصہ

باب معظم شاہ

ترجیحی ضروریات

- ★ جدید دارالاقامہ کی مکمل تعمیر
- ★ تعمیر بیت الخلاء و پیشاب خانے اور غسل خانے
- ★ مکمل تعمیر مطبخ جس میں کھانا تیار ہو سکے اور طعام گاہ
- ★ باؤنڈری کی مزید بلندی
- ★ مین گیٹ کی تعمیر
- ★ واٹر ٹینک کا نظم اور بڑے جنریٹر کی فراہمی
- ★ اندرون جامعہ پختہ سڑکوں کی تعمیر
- ★ اندرون جامعہ روشوں پر بجلی و روشنی کا نظم

منصوبے

- ★ طلبہ اور اساتذہ کی تعداد میں اضافہ
- ★ مسجد انور شاہ کی توسیع
- ★ کتب خانہ کے لیے مزید کتابوں کی خریداری
- ★ شائع شدہ کتابوں کی طباعت واشاعت
- ★ اندرون جامعہ کینٹین
- ★ ایک سال میں تجوید، دینیات اور بنیادی عصری تعلیم کے ساتھ کمپیوٹر کی بھی ابتدائی تعلیم
- ★ اونچے پیمانے پر جدید تعلیم کا نظم

جامعہ ایک نظر میں

بیاد : محدثِ عصر حضرت علامہ سید محمد انور شاہ کشمیریؒ

بانی : فخر المحدثین حضرت مولانا سید محمد انظر شاہ کشمیریؒ

معتمد : حضرت مولانا سید احمد خضر شاہ مسعودی کشمیری

سن قیام : ۱۴۱۸ھ —— ۱۹۹۸ء

نوعیت : آزاد مدرسہ (سرکار سے الحاق نہیں)

شعبہ جات : ۱۶ تعداد اساتذہ وعملہ : ۳۵

شائع شدہ کتب : ۲۷ زیر تصنیف کتب : ۸

تعداد طلبہ از ابتداء تا حال

- ★ کل فارغین حفظ وتجوید وناظرہ (۱۴۲۲ھ تا ۱۴۴۰ھ) : ۴۹۱
- ★ کل فارغین درجات عربی (۱۴۲۲ھ تا ۱۴۴۰ھ) : ۱۸۴۱
- ★ کل فارغین دورۂ حدیث (۱۴۳۰ھ تا ۱۴۴۰ھ) : ۸۷۶
- ★ کل فارغین تکمیل ادب عربی (۱۴۳۵ھ تا ۱۴۴۰ھ) : ۱۱۰
- ★ کل فارغین تکمیل افتاء (۱۴۳۰ھ تا ۱۴۴۰ھ) : ۱۲۵
- ★ کل فارغین شعبۂ کمپیوٹر (۱۴۲۲ھ تا ۱۴۴۰ھ) : ۱۱۰۱

تعداد طلبہ سالِ رواں ۴۰-۱۴۳۹ھ

حفظ قرآن کریم وناظرہ	۴۰
اعدادیہ وسالِ اوّل تا سالِ پنجم (موقوف علیہ)	۱۹۳
دورۂ حدیث شریف	۹۶
تکمیل ادبِ عربی	۲۰
تکمیل افتاء	۱۵
شعبۂ کمپیوٹر	۱۱۲
کل تعداد طلبہ	**۴۷۶**